قرآن کریم کی عظمت، برکات، اس کے کمالات کی نشانیاں اور عظیم حفاظت کا دلکش تذکرہ

قرآن کریم نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے جو تمام تعلیمات کا جامع ہے

قرآن کریم کی تعلیم کا اثر ان لوگوں پر ہوتا ہے جو پاک طبیعت رکھتے ہیں اور صفت تقویٰ اور صلاحیت سے متصف ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 130 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ نے خدا تعالیٰ سے دعا کی تھی جس میں آپؑ نے خدا تعالیٰ سے اس عظیم رسول کے لئے چار چیزیں مانگی تھیں جن میں سے پہلی بات تلاوت آیات کا بیان گزشتہ سے پیوستہ خطبہ میں ہو چکا ہے۔ اب اس سے اگلے حصہ کہ وہ انہیں کتاب کی تعلیم دے اور اس کی حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ بھی کرے کا ذکر کروں گا۔ حضرت ابراہیمؑ نے خدا سے یہ دعا کی کہ وہ عظیم نبی چونکہ قیامت تک کے لئے مبعوث ہونا ہے اس لئے یہ سب تعلیم جو ہے وہ کتاب کی شکل میں ہو تا کہ قیامت تک اس پر عمل کرنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج صرف قرآن کریم ہی ہے جو آنحضرتؐ کے ماننے والوں کو آپؐ کی وفات کے بعد تحریراً کتاب کی صورت میں ملا۔ تو اللہ تعالیٰ نے جو تعلیم آنحضرتؐ کے ذریعے سے جاری فرمائی اس کو تاقیامت ظاہری کتاب کی صورت میں بھی محفوظ کر لیا اور پھر سینکڑوں، ہزاروں حفاظ پیدا کر کے دل و دماغ میں بھی نقش کر دیا۔ آنحضرتؐ پر شریعت کامل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے فائدے کے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر احسان پورا کر دیا ہے یعنی تمام قسم کی نعمتیں تمہیں عطا کر دیں۔ یہ جہاں حضرت ابراہیمؑ کی قبولیت دعا کا اعلان ہے وہاں سابقہ شریعتوں کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے کہ کوئی سابقہ شریعت یا کتاب اب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمام ملکوں میں اس کا پھیل جانا، کروڑ ہا نسخے اس کے دنیا میں موجود ہونا، ہر یک قوم کا اس کی تعلیم سے مطلع ہو جانا، یہ سب امور ایسے ہیں کہ جن کے لحاظ سے عقل اس بات پر قطع واجب کرتی ہے کہ آئندہ بھی کسی نوع کا تغیر و تبدل قرآن شریف میں واقع ہو ممتنع اور محال ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کتاب کے معانی جمع کرنے والی چیز کے بھی ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن کریم ایسی کتاب ہے جس میں تمام قسم کی تعلیمات جمع ہو گئی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ وہ کتاب ہے جس نے خدا کے علم سے خلعت وجود پہنا ہے پس جو تعلیمات اس میں جمع کی گئی ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ پر اپنے کامل علم کے مطابق اتاری تھیں کیونکہ شریعت کامل ہو رہی تھی۔ لا ریب فیہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے مزید فرمادیا کہ اس تعلیم کے اعلیٰ پایہ کے ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی تعلیم کی ہدایت ہر ایک طبیعت کے لئے نہیں ہے بلکہ ان طبائع پر اس کا اثر ہوتا ہے جو پاک طبیعت رکھتے ہیں جو صفت تقویٰ اور صلاحیت سے متصف ہیں۔ ھدی للمتقین یعنی یہ کتاب ان لوگوں کو ہدایت دے گی جو اس قابل ہیں کہ ہدایت پائیں یعنی جن کے اندرونے پاک ہوں گے، جن کو عقل و فہم ہو گا جو سیدھے راستے پر چلانے والا ہو اور حق کو پانے کے لئے ایک شوق اور طلب ہو گی اور صحیح نیت ہو گی تو پھر آخر کار انہیں خدا تعالیٰ کی پہچان ہو گی اور پھر وہ تقویٰ کامل پر پہنچ جائیں گے۔ اگر یہ چیزیں نہیں ہیں تو قرآن کریم کسی کو سمجھ نہیں آ سکتا۔ پس اس تعلیم کو سمجھنے اور سننے کے لئے تقویٰ ضروری ہے۔

حضور انور نے آیت اصلھا ثابت کی روشنی میں قرآن کریم کے کمال کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اصول ایمانیہ ایسے ہونے چاہئیں کہ ثابت شدہ اور انسانی فطرت کے موافق ہوں اور پھر دوسری نشانی کمال کی یہ فرماتا ہے کہ اس کی شاخیں آسمان پر ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں، صحیفہ قدرت یعنی قرآن کریم کو غور کی نگاہ سے مطالعہ کریں تو اس کی صداقت ان پر کھل جائے۔ پھر تیسری نشانی کمال کی یہ بتائی کہ ہر ایک وقت اور ہمیشہ کے لئے وہ اپنا پھل دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین کا انتہائی مرتبہ وہ امر ہے جو دین حقیقی کے مفہوم میں پایا جاتا ہے یعنی یہ کہ محض خدا کے لئے ہو جانا، اپنی نجات اپنے وجود کی قربانی سے چاہنا، نہ کسی اور طریق سے۔ اس نیت اور اس ارادہ کو عملی طور پر دکھلا دینا، یہ وہ نکتہ ہے جس پر تمام کمالات ختم ہوتے ہیں اور یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو ہمیں قرآن کریم نے دی ہے۔ یہ خوبصورت تعلیم اس عظیم نبی پر اتری جس نے اس کو خدا تعالیٰ کے بندوں تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ اس کامل کتاب کی تعلیم کو ہمیں سمجھنے اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے اور پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین